11809-اس شخص کا حکم جس کا خیال ہے کہ جادو کوئی نقصان نہیں دیتا جب تک کہ وہ کسی مشکل کا سبب نہ بنے۔

سوال

جناب والا! اس شخص کے متعلق آپکی کیا رائے ہے جس نے دم استعمال کیا اور اسکا ذہن ہے کہ یہ دم اسے کوئی فائدہ نہیں دے گا اور وہ یہ کہتا ہے یہ جادو میں کوئی نقصان نہیں جب تک کہ وہ کسی مشکل کا سبب نہ بنے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

جادو ایک برائی اور کفر ہے تو اگر دم اور قرآن پڑھنے سے شفا نصیب نہ ہو تو دوائیوں کے ساتھ بھی ضروری نہیں کہ شفا ملے۔ کیونکہ ہر علاج سے نفع اور مقصد حاصل نہیں ہوتا تو بعض اوقات اللہ عزوجل شفا کو ایک لمبی مدت تک مؤخر کر دیتا ہے۔ اور پھر انسان اسی بیماری سے مر بھی سکتا ہے اور علاج کی یہ شرط نہیں کہ اس سے انسان کو ضروری شفا ملے گی۔

اور اگر انسان دم اور قرآن وغیرہ کے ساتھ علاج کرواتا ہے اور اسے شفا نہیں ملتی تو یہ اسکے لئے عذر نہیں کہ وہ جادو کی طرف چلا جائے اور جادو کرنا شروع کر دے۔ کیونکہ وہ اس بات کا مکلف ہے کہ شرعی اور جائز اسباب کو استعمال کرے اور وہ اسباب جو کہ حرام ہیں ان سے پرہیز کرے۔

جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

(اللہ کے بندو علاج کرواؤ اور حرام چیز سے علاج نہ کرواؤ)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا:

(بیشک یقیناً اللہ تعالی نے آپ لوگوں کے لئے شفا ان چیزوں میں نہیں رکھی جو کہ تم پر حرام کی گئی ہیں)

تو سب کے سب امور اللہ سبحانہ وتعالی کے ہاتھ میں ہیں تو وہ جسے چاہے شفا دیتا اور جسے چاہے موت دیتا اور بیماری لگاتا ہے۔

جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

"اور اگر تجھے اللہ تعالی کوئی تکلیف پہنچائے تو اسے اللہ تعالی کے علاوہ کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تجھے اللہ تعالی کوئی نفع پہنچائے تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے" الانعام 17

اور فرمان باری تعالی ہے:

"اور تجھے اللہ تعالی کوئی تکلیف پہنچائے تو اسکے علاوہ اسے کوئی دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تمہیں کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی ہٹانے والا نہیں وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جسے چاہے دیتا ہے اور وہ بڑی مغفرت والا ہے اور بڑی رحمت والا ہے" یونس 117

تو مسلمان کو چاہئے کہ وہ صبر کرے اور اللہ تعالی سے ثواب کی امید رکھے اور ان اسباب کو استعمال کرے جو کہ اللہ تعالی نے اسکے لئے جائز قرار دئے ہیں اور جو حرام ہیں ان سے بچے اور اسکے ساتھ ساتھ یہ ایمان رکھے کہ اللہ تعالی کی تقدیر نافذ ہو کر رہے گی اور اللہ تعالی کے حکم کو کوئی بھی ہٹا نہیں سکتا ۔

جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

"اور تم رب العالمین کے چاہے بغیر کچھ نہیں کرسکتے ۔" التکویر 29

اور اس موضوع کے متعلق آیات بہت زیادہ ہیں ۔.